

سے محروم ہو گیا ہے ہماری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ان تمام اعمال کو حسنت کے درجے میں شمار کرے اور ان کی قبر کو منور فرمائے اور کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے۔ ہم ان کے لواحقین سے بھی اظہار ہمدردی کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ انہیں اللہ تعالیٰ صبر جمیل سے نوازے۔

نہایت افسوس کے ساتھ یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ حضرت مولانا حافظ مقبول احمد صاحب گزشتہ دنوں طویل علالت کے بعد لاہور میں انتقال فرما گئے "انا للہ وانا الیہ راجعون" آپ شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ ثناء اللہ صاحب مدنی کے عم زاد تھے۔ مدینہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد "شارجہ" متحدہ عرب امارات میں دین اسلام کی خدمت کا فریضہ سرانجام دینے لگے۔ آپ کی کوششوں سے ہی متحدہ عرب امارات میں مرکزی جمعیت اہلحدیث کا قیام عمل میں آیا۔ اور تبلیغ اسلام کے کام کو منظم کیا گیا۔ آپ نے شارجہ میں اسلامی مدرسوں کی بنیاد رکھی۔ اور پوری کامیابی کے ساتھ انکو چلایا۔ آپ کے تعاون سے پاکستان میں بہت ساری مساجد بنائی گئیں اور دینی مدارس بھی آپ کے توسط سے مالی امداد حاصل کرتے رہے۔ آپ کا دائرہ عمل پاکستان کے علاوہ ہندوستان، بنگلہ دیش اور نیپال تک پھیلا ہوا تھا آپ بہت ہی مخلص اور منہاسر شخصیت کے مالک تھے اللہ تعالیٰ آپ کے تمام صالح اعمال کو قبولیت سے نوازے اور بشری لغزشوں کو معاف فرمائے۔ اور جنت الفردوس کا وارث بنائے اور لواحقین کو صبر و جمیل سے نوازے۔ آمین

جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں کامیاب عربی ریفرنڈم کورس :-

جامعہ سلفیہ فیصل آباد ایک ماہ ناز تعلیمی درس گاہ ہے اس کی اہم خصوصیات میں ایک امتیاز یہ بھی ہے کہ وہاں مختلف اوقات میں کوئی نہ کوئی تربیتی، اصلاحی اور ریفرنڈم کورس ہوتے رہتے ہیں جس کا اہتمام ادارہ جامعہ مختلف اداروں کے تعاون سے کرتا ہے جس میں ملک بھر سے تعلیم یافتہ نوجوان شریک ہوتے ہیں اور ان اجتماعات سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔

۱۶ جولائی ۹۳ء میں مدینہ یونیورسٹی سعودی عرب کے تعاون سے جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں عربی ریفرنسز کورس کا اہتمام کیا گیا۔ یہ کورس عربی زبان اسلامی ثقافت کے فروغ اور عربی اساتذہ کی اصلاح اور تدریسی تربیت کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔ جس کے لئے بہت دور خواستیں موصول ہوئیں۔ اور انٹرویو کے بعد ۳۰ طلباء کا انتخاب کیا گیا اس کورس میں تدریسی فرائض سرانجام دینے کے لئے مدینہ یونیورسٹی کے چار قابل ترین اساتذہ تشریف لائے جن میں رئیس الدورۃ جناب محترم ڈاکٹر محمد السدیس حفظہ اللہ جناب محترم الشیخ عبداللہ مراد صاحب جناب الشیخ حمود احمد الرحیلی صاحب اور جناب الشیخ حابر جابر البشر صاحب شامل ہیں۔

کورس میں شامل نصائی کتب بھی مدینہ یونیورسٹی نے فراہم کیں۔ اور ہر طالب علم کو آٹھ کتبوں پر مشتمل ایک ایک سیٹ مفت فراہم کیا گیا۔ جن میں تفسیر القرآن، مذکرۃ الحدیث، النحو والصرف، سیرۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم، طرق التدريس، تاریخ اسلامی، عقیدہ۔ یہ کورس ۲۱ دن جاری رہا اور آخر میں امتحانات منعقد ہوئے کامیاب طلبہ کو ایک شہادہ اور پروکار تقریب میں اسناد اور انعامات تقسیم کئے گئے۔ اس تربیتی اور تعلیمی پروگرام سے جہاں طلبہ کی عربی زبان اور عقیدے کی اصلاح کی گئی وہیں سعودی عرب اور پاکستان کے علماء اور طلبہ کے درمیان گہرے تعلقات بھی پیدا ہوئے اور ایک دوسرے کو قریب سے دیکھنے اور اخلاق جاننے کا نادر موقع ملا۔ اس لحاظ سے یہ انتہائی کامیاب دورہ تھا۔ اور امید کی جاتی ہے کہ آئندہ مستقبل میں بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا انشاء اللہ۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ اس سے مستفید ہو سکیں۔

بقیہ : گستاخ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

عوض ملاں کرنا چاہتے تھے کہ وہ لوگ اسے شک نہ کرے کہ ان کی ہمت نہ زور خدا کی قسم جو کہ وہ بے یقینی تھے
 پھر تم ویسی باتیں کہتے کہ تو میں اہل اسلام کو کہتا ہوں کہ یہ کہ کہ ہمت کے گمانہ الہی میں گمانہ
 انہی جان قربان کر دیا۔

یہ غلوں میں بہت سے لوگ اسلام سے منکر ہوتے ہیں جو بڑی اور بڑے علماء کے لیے